

دی ماسک آف لنکن: دائی اسرا ر کی جھاکیاں

لارین مون سین

اسمته سو نین نمائش میں لنکن کے تغیرات آفرین کردار کی پیش کش۔

لکن (۱۸۰۹ء-۱۸۶۵ء) کو عام طور سے امریکی صدور میں ظیم ترین سمجھا جاتا ہے اور شاید امریکہ کی تاریخ میں ان کی شخصیت کی سب سے زیادہ تعریف کی جاتی ہے، جو انتہائی ممتاز کرنے والی بھی ہے۔ اسکوئی بچوں کی کئی تصیلیں، سول وار کے پروپوش کرتے اور اپنی تصویریں کھینچاتے۔ وارڈ کہتے ہیں کہ لکن کی اہمیت کی تصوریوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ ”سادہ کاروباری سوٹ میں لکن خود کو سماجی طور پر طاقتور ذمہ دار شخصیت کے طور پر پیش کر رہے تھے۔ ان تصویروں میں لکن نے اپنے متعلق جو تصویریں کیا اس سے ایک اعلیٰ عدبدے کے لیے سمجھیا امیدوار کے طور پر خود کو ظاہر کرنے میں یقیناً مدد ملی۔“ وارڈ کہتے ہیں کہ ”ون لائف“ نمائش میں رکی جانے والی ایک تصویر تو اُنہیں واقعی صدر بناتے دکھائی دیتی ہے۔“

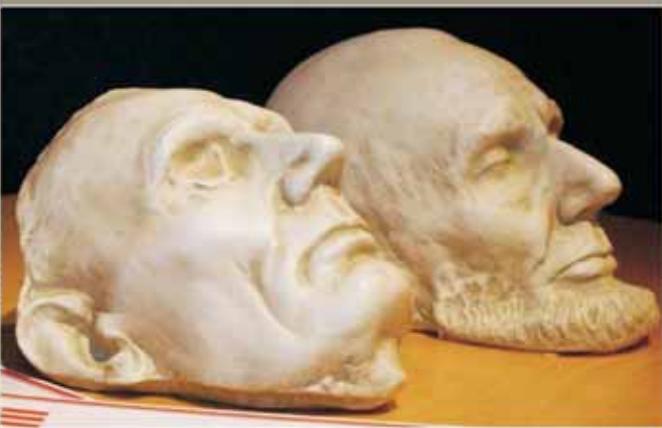
۱۹ وین صدی کے امریکہ میں پیش قدمی

”ون لائف: دی ماسک آف لکن“ سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ لکن نے اپنی گی ہیں جن میں پاہڑ سے ہیاں ہوئی لکن کے چہرے کی دو شخصیتیں بھی شامل ہیں جو اس شخص کے چہرے کے تین پہلو مدت میں غیرہ کے ظاہر کرتے ہیں۔ یہ چیز نمائش دیکھنے والوں کو اس پر چھائیوں والی شخصیت کے بہت قریب پہنچا دیتی ہیں جو ہمیشہ سایہ لگانے نظر آتی ہے لیکن دیترس سے باہر ہوتی ہے۔ ”لکن جو لوگ شروع شروع ان کو مت قیاس کر رہے تھے وہ بھی جلد ہی مجوسی کرنے لگے کہ لکن کو غیر معمولی صلاحتیں عطا ہوئی ہیں۔“

ان کا عرصہ حیات ۱۸۰۰ء کے دوران تھا جب فوٹوگرافی ایک نئی تکنالوجی تھی، اس لیے لکن کو سابقہ صدور کے مقابلوں میں کچھ فائدے حاصل تھے یعنی وہ اپنا تصویر دورہ تک پھیلا سکتے تھے بلکہ اس تصویر کی بڑی حد تک تکمیل بھی کر سکتے تھے۔ ”ون لائف“ نمائش کے گمراں ڈیڑوادڑ کہتے ہیں کہ ”لکن نے فوٹوگرافی کے مشراث کو بہت جلد کھو لیا اور اس نے ویسے کوینے سے لگایا۔“

الگرینڈر گارڈنر کی ۱۸۲۵ء میں قتل سے دو ماہ قبل لی گئی شکستہ پلیٹ تصویر میں لکن فکر مند شکستہ خاطر اور تھکے ہارے نظر آتے ہیں۔ جس میں لکن جسمانی طور پر مضبوط اور ممتاز کرنے والے تھے۔ ۱۸۰۰ء کے وسط میں کلباءے بھائیوں کے وحشیانہ طاقت کے مظاہرے کے مقابلے ایک عام تفریخ کی جیشیت رکھتے تھے، جس میں لکن





دور بائیں: ۱۸۶۰ میں لیو پولنڈ گروزدکر کا بنیادی ہوا ابراہم لٹکن کالیتھو گران۔
بائیں: مجسے سازلیونٹارڈ ووک کے ہاتھوں ۱۸۷۰ میں بنائی گئی لٹکن کے پلاسٹر لافت
ماسک کی ۱۹۱۷ میں کی گئی نقل (بائیں). مجسے سازکلارک میں کے ہاتھوں ۱۸۹۵ میں لٹکن کے قتل سے تقریباً دو ماہ قبل بنائی گئی پلاسٹر لافت ماسک کی ایک کاپی (دائیں)۔

جنگ کے باہم نے لکھن کو ایک انتہائی زیریک سیاستداری میں تاریخی شخصیت بنادیا۔ ملک نے اپنے قیام کے وقت آزادی کے جس اصول کا عہد دیا تھا۔ اس کو برقرار کر لکھن نے بقول واردہ "امریکہ کے ایک لاحدہ دو امکانات کی جگہ ہونے کے تصور کی تجدید کی۔ وہ اپنے عہد کی تاگزیر شخصت تھے۔"

"ون لائف: دی ماسک آف لکن" میں رکھے ہوئے تواریخ میں قیمت صاحبی رنگ کا پرتو ہے جسے "شکٹ پلیٹ فون گراف" کہتے ہیں جو لکن کی شخصیت کی انتہائی نمائندگی تصور ہے۔ یہ تصور الگریز رہنگار ۱۸۲۵ء میں لی چکی، اس میں فکرمند لکن شکٹ خاطر اور رنگے ہارے نظر آتے ہیں۔ وہ کسمرے پر سیدھی نظر رہائے ہوئے ہیں جس سے غنا مک ادا ہی اور فکرمندی نہایاں ہوتی ہے۔ فون گراف کے اوپری بائیس کونے سے ابھرئے والی ایک نیز ہمیزی کیفر لکن کے سر کے اوپر سے گزرا جاتی ہے۔

اس گلاں پلیٹ نکلیج کو اٹھانے، رکھنے میں فونو گرفتار یا اس کے معادن کی کسی بے احتیاطی کی وجہ سے اس میں وہ خرابی واقع ہوئی ہوگی جس کی وجہ سے یہ تصویرِ خصوصی طور پر بیدار گاربین گئی جو تصور سے نہیں ہوتی۔ وہ چیختنے کی لکھر تو بالکل اتفاقی طور پر امگھنی تھی، لیکن وہی ایک اتفاقی تھی کہ شاکر قوم کو محمد رکھنے کی لئکن کی کوشش کی زبردست علامت بن گئی۔ ایک بڑی نحوس تھی کہ وہ قاتل کی اس گولی کی گز رگاہ کی قاب پیدا ہوئی جس نے دو ماہ بعد عذاب کو بلاک کر دیا۔

لکن کوئی بلاکسٹ کا ہمیشہ خیال رہتا تھا۔ وارڈ کہتے ہیں کہ ”وہ شکست پلیٹ والا فونا ایک طرح سے مقدارات کا اشارہ رکھتا۔ یہ بالکل علمائی تصویر ہے۔ لکن تاریخ میں گم ہوتے نظر آتے ہیں۔ ہم جوں جوں ان کے قریب ہونے کی کوشش کرتے ہیں وہ رو ہوتے جاتے ہیں اور لکن کے چہرے پر ایک خفیہ سی مکراہت ہے جو یعنی نارُزو یو ہنسی کے شانہ کار مونا لیز اسکی یادِ لاتی ہے۔ وارڈ کہتے ہیں کہ ”اس فونوگراف کا محفوظار ہبنا بھی قسمت ہی کی پات ہے کیونکہ اس خراش سے اس کی سطح پر جو خرابی نمایاں ہوئی تھی، اس کی وجہ سے اس کو بھینک ہی دیا گا ہوتا۔“

کہا جاسکتا ہے کہ بھی تصور اس نمائش کی ایک خصوصیت ہے جو امریکے کے سلیبویں صدر کی ابوالبول جیسی شخصیت کی پوری طرح عکاسی کرتی ہے۔ لیکن ایک ایسی دیوالائی شخصیت کی جوانپی پیدائش سے تقریباً دو سو برس بعد بھی ہم نہنوں کے لیے پرکشش اور حیران کن بنی ہوئی ہے۔
نمایش ”ون لاکف“ دی یا سک آنٹنن، ۵ جولائی ۲۰۰۹ء کا جاری رہے گی۔

برابر بھی کرتے تھے۔ مزید برائے لفظ ”کہانیاں اور لطیفے بنایا کرتے تھے“ جو کہ سیاہ میدان میں اتنا ہی فائدہ مند تھا۔ وارڈ کا کہنا ہے کہ ”لفظ کی مistrati، مistras المزاجی اور بذله لخجی ایسی خوبیاں تھیں جو لوگوں کو ان کا ہم خیال بناتی تھیں۔“

لکن کے مختلف ان کی دیانت داری کا جو عام خیال تھا وہ بھی بالکل غلط تصور تھا لیکن یہ بات ان کی بھی کسی ہوشیار کارپروڈاگز کی پچھلائی ہوئی تھی جو آج کے سیاست دانوں تی کی طرح کام کر رہے تھے۔ لکن کے مختلف ایک عام آدمی ہونے کا جو پیٹ تصور تھا وہ جلد ہی ایک مدبر کے تصور میں تبدیل ہو گیا۔ ۱۸۶۰ کے دوران اسٹوڈیو میں بنائی ہوئی لکن کی تصویریوں سے لکن کے ایک پروقار سربراہ ہونے کے تصور کو تقویت پختہ تھی ہے۔

جب سول وارنے طول کیچھی توکلن نے داڑھی رکھی۔ وارڈ کہتے ہیں کہ ”اس کی وجہ یہ رہی ہوگی کہ اس وقت ”بجکہ مختلط ملک ان کی قیادت کا منتظر تھا“ وہ چاہتے رہے ہوں گے کہ زیادہ طاقتور نظر آئیں۔ داڑھی اس بات کی علامت تھی کہ وہ جگ کے لیے کر کر رہے ہیں۔ یہ دراصل مرد انگلی کا مظاہرہ تھا۔“ میدان جگل میں بڑوں اور سپاہیوں سے لੱਗن کی ملاقاں کی تصویریں بھی بھی پیغام دے رہی تھیں۔ وارڈ کہتے ہیں کہ ”ان تصویریوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ کمانڈران چیف کی حیثیت سے جگلی کا رواجیوں میں عملاء شریک تھے۔ ان تصویریوں سے فوج پر سولین کشڑوں ظاہر ہوتا ہے اور لگن یہ بتا رہے تھے کہ وہی انجارج ہیں۔“

تغيرات

لکن نے خود کو یونین کے کاز سے وابستہ کر لیا یعنی شالی فوجوں کے طرفدار ہو گئے جو غالباً کی اور جنوبی ریاستوں کے اتحادی ملیٹھگی کی مخالف تھیں۔ وارڈ کہتے ہیں کہ ”اس طرح لکن کے اندر ری پلک کو برقرار رکھنے کے مش کارخ آحس ہو گیا۔“ مزید برآں وہ کہتے ہیں کہ ”لکن پلے مذہبی خیالات رکھتے تھے لیکن کسی چیز سے وابستہ نہیں تھے۔ وہ سمجھتے تھے کہ وہ جو پکوچ کر رہے ہیں خدا کی مرضی کو سلطاناً کر سے جاؤ اور جو کچھ مہماں سمجھتے اسے کرنے کے لیے آزاد تھے۔“

مزید معلومات کر لیز:

ابراهیم لشگر

<http://www.whitehouse.gov/history/presidents/al16.html>

وں لائف: دی ماسک آف لند

<http://www.npg.si.edu/exhibit/lincoln/>